Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۸ صفر ۱۳۵۷ھ مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۳۸ء

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری توسیع مدت ملازمت عالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر	۲	۵	منظوری تجویز دربارہ گریڈ سپرنٹنڈنٹان دفاتر فائنانس آفس	۴ و ۵
۲	انتظام سلسلہ آمدگی اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام دہرہ دون	〃	۶	〃 منظوری رخصت عالیمرتبت [illegible] گنگندن کشو صاحب بہادر	۵
۳	مستقلی صاحب فائنانس سکریٹری بہادر	۳	۷	ہدایت بہ میونسپل بورڈ بابت انتخاب ممبر مجلس واضع قوانین بجائے خان بہادر فدا علی خاں صاحب مرحوم	
۴	منظوری عہدہ "انسپکٹر آبکاری" بجائے سب انسپکٹران آبکاری				

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری اجرائے عام مسودہ قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۸ء	۷	۴	منظوری بابت رکھے جانے لحاظ کارخانہ دری (جاری کردہ مسمی اقبال علی) سلسلہ تیاری سامان از قسم دری	۸
۲	〃 رخصت حافظ اسمعیل صاحب برائے زیارت مقامات مقدسہ	〃			
۳	〃 الاونس منشی کوثر حسین مدرس مقبرہ	۸			

(مطبوعہ عکسیہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۱ راپریل ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ۔ عالی مرتبت کرنل ڈی بیمبرج صاحب آرمی منسٹر بہادر کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع منظور ہے۔ کاغذ برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میر منشا

جناب عالی!

عالی مرتبت کرنل ڈی بیمبرج صاحب آرمی منسٹر بہادر کی مدت ملازمت ۲۳ رمئی ۱۹۳۳ء کو ختم ہوتی ہے۔ ترقی خواہ مندی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے ایک سال کی توسیع صاحب موصوف کی مدت ملازمت میں منظور فرمائی جائے۔ حکم منظوری صادر ہونے پر گورنمنٹ کو تحریک کیجائے گی۔ یادداشت ہذا بغرض ملاحظہ وصدور حکم حضور انور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال بترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر

معروضہ ۲۱ راپریل ۱۹۳۳ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ بعد اجرائے احکام اصل حکم دارالانشاء کو واپس کیا جائے۔ ۲۲ راپریل ۱۹۳۳ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۲۵ راپریل ۱۹۳۳ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ما بدولت واقبال آج شام کو نہضت فرمائے دہلی ہوں گے۔ پانچ چھ روز میں مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا

(۲) عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ لہذا عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالی مرتبت صاحب ریونیو وفائنانس منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے ۔ اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر ظریف حسین انجام دیں گے۔

(۳) اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر انچارج عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ باقی آرڈر لکھ کر اپنے دستخط سے جاری کریں

(۴) صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انچارج صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر شاہانہ دوز قلعہ میں رہیں گے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے نوٹ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم :

واقع ۲۵ ؍ اپریل ۱۹۳۸ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ - ڈاکٹر احسان محمد خانصاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو یکم مئی ۱۹۳۸ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بجز عرض — میر ساند

جناب عالی

ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب بہادر یکم مئی ۱۹۳۲ء سے امتحاناً برائے یکسال بشاہرہ تین سو روپیہ وچالیس روپیہ ماہوار سواری الاونس فائنانس سکریٹری مقرر ہوئے تھے۔ یہ میعاد ۳۰ ؍ اپریل ۱۹۳۸ء کو پوری ہو جائے گی۔

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ اس مدت میں صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کا کام قابل اطمینان وتسلی بخش رہا۔ سال گزشتہ وامسال۔ دو سال بجٹوں کے مواقع پر موصوف کی خدمات بہت اچھی رہی ہیں۔ نیز فائنانس ڈپارٹمنٹ کی خدمات مستحسن رہی ہیں۔ مسٹر سائمن صاحب بہادر سابق فائنانس منسٹر نے بھی موصوف کے کام کو پسند کیا۔ اور تعریف کی ہے۔

بلحاظ حسن خدمات ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو تاریخ ختم مدت امتحانی یکم مئی ۱۹۳۸ء سے مستقل کئے جانے کی سفارش کی ہے کاغذات ذریعہ عرضداشت برائے صدور حکم منظوری حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم مستقلی شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت واقبال تاباں باد

عرضی
(دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)
مورخہ ۲۲ ؍ اپریل ۱۹۳۸ء

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل برائے گزٹ کیجائے

۲۶ ؍ اپریل ۱۹۳۸ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :

واقع ۲۵ ؍ اپریل ۱۹۳۸ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

تجویز مندرجہ رپورٹ کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بجز عرض — میر ساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ ؍ اپریل ۱۹۳۸ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بابت منظوری عہدہ "انسپکٹر آبکاری" برائے سب انسپکٹران آبکاری وعلاقے گریڈ [illegible] مع اضافہ [illegible] روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ منشی ریاض الحسن انسپکٹر از یکم مئی ۱۹۳۸ء وشمول رقوہائے الاونس بشاہرات پیش ہو کر واضح ہوا کہ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے صوبہ یو۔ پی کے محکمہ آبکاری کے گریڈ کا حوالہ دیتے ہوئے ریاست ہذا کے محکمہ آبکاری کے گریڈ کی تجویز کی ہے۔ اور ظاہر کیا ہے کہ یو پی گورنمنٹ میں "سب انسپکٹر آبکاری" کا کوئی عہدہ نہیں ہے۔ جملہ افسران کا عہدہ انسپکٹر آبکاری ہے۔ اس لئے ریاست میں بھی سب انسپکٹر کا عہدہ حذف کرکے جملہ افسران کا عہدہ انسپکٹر آبکاری قرار دیا جائے۔

قائمی تنخواہ کے سلسلہ میں حسب اتفاق فائنانس

ابتدائی تنخواہ [illegible] اور ہر پانچویں سال [illegible] ماہانہ کا اضافہ ہوکر انتہائی تنخواہ [illegible] ماہانہ تجویز کی گئی ہے۔ ان افسروں کو جو سواری الاؤنس اس وقت دیا جا رہا ہے۔ وہ مسدود ہوکر شامل تنخواہ کیا جائے۔ آئندہ حسب قاعدہ مجریہ سفر خرچ پائیں گے۔ اور کوئی سواری الاؤنس نہیں ملیگا۔

تنخواہ و الاؤنس وغیرہ کی کیفیت حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام عہدہ دار	عہدہ موجودہ	تنخواہ	تعداد الاؤنس سواری	مدت ملازمت	کیفیت
۱	منشی سید ریاض الحسن	انسپکٹر	[illegible]	[illegible]	۱۳ سال	الاؤنس مسدود ہوکر رقم شامل تنخواہ ہوگی یکم مئی ۱۹۳۳ء سے [illegible] روپیہ ماہانہ اضافہ تنخواہ ہوکر [illegible] روپیہ ماہانہ تنخواہ ہوجائیگی
۲	منشی فرخ شاہ خاں	سب انسپکٹر	[illegible]	[illegible]	۱۱ سال	الاؤنس مسدود ہوکر رقم شامل تنخواہ ہوکر کل تنخواہ [illegible] روپیہ ہوجائے گی۔
۳	منشی محمد ادریس	ایضاً	[illegible]	[illegible]	۸ سال	ایضاً
۴	بابو کرپا شنکر	ایضاً	[illegible]	[illegible]	۱۱ سال	الاؤنس مسدود ہوکر رقم شامل تنخواہ ہوکر کل [illegible] ماہانہ تنخواہ ہوجائے گی۔

کونسل کو حسب صراحت بالا منظوری عہدۂ انسپکٹر و تین سب انسپکٹران آبکاری علاقۂ گریڈ بشمول رقم الاؤنس بہ تنخواہ۔ اور اضافہ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ منشی سید ریاض الحسن از یکم مئی ۱۹۳۳ء سے اتفاق ہے۔

بعد صدور حکم منظوری رقم بقدر اضافہ دس روپیہ ماہانہ بجٹ فائنانس ۱۹۲۸-۲۹ء کی مد اضافہ و گریڈ ملازمان سے صیغۂ فائنانس منتقل کر دے گا۔

ترقی خواہ تہ دل سے ہے کہ جلد از جلد ہمایوں سے حکم منظوری معروضات بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحبزادہ جنرل بہادر

مورخہ ۱۴ ر اپریل ۱۹۳۳ء

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحبزادہ جنرل بہادر　　۱۵ ر اپریل ۱۹۳۳ء

حکم :-

واقع ۱۹ ر اپریل ۱۹۳۳ء

حسب صراحت عرضداشت منظوری دیجاتی ہے

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط عالیمرتبت صاحبزادہ جنرل بہادر

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض　　کی رسالہ

جناب عالی :

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ ر اپریل ۱۹۳۳ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس ممبر بہادر بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ :- سپرنٹنڈنٹ صیغہ فائنانس کے واسطے [illegible] - [illegible] - [illegible] کا گریڈ منظور ہوجائے

جس میں شرط ہے کہ ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد گریڈ کی تنخواہ کے مستحق ہوں گے۔ تین سینیر سپرنٹنڈنٹوں میں سے منشی میرزا محمود شاہ بیگ ٹریننگ سے مستثنیٰ ہو کر [illegible] روپیہ ماہانہ ابتدائی گریڈ کی تنخواہ پا رہے ہیں۔ دوسرے سینیر سپرنٹنڈنٹ خزانہ منشی عثمان علی خاں دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل یو۔ پی۔ الہ آباد کی ٹریننگ ختم کر کے واپس آگئے ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے کہ منشی عبدالکبیر خاں سینیر سپرنٹنڈنٹ آڈٹ سال حال ہی کے اختتام پر ٹریننگ کے لئے بھیجے جائیں گے۔

اکتوبر ۱۹۳۱ء میں منشی عبدالکبیر خاں سینیر سپرنٹنڈنٹ نے ابتدائی گریڈ کی [illegible] ماہانہ تنخواہ کی استدعا کی تھی جس پر کونسل نے سینیر سپرنٹنڈنٹان کی اسکیم پر نظر ثانی کی تجویز کی تھی۔ اور عالیمرتبت صاحب فائنانس ممبر بہادر سابق نے [illegible] کی تجویز کی تھی۔ جو ہنوز منظور نہیں ہوئی ہے۔ بالآخر منشی عبدالکبیر خاں کے بارے میں کونسل نے ۱۰؍اکتوبر ۱۹۳۱ء کو اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ "چونکہ نامبردہ کو ٹریننگ میں بھیجا جانا ممکن نہ ہو سکا اس لئے وہ کیوں خسارہ میں رہیں" طے کیا کہ ان کو [illegible] تنخواہ منشی عثمان علی خاں کی واپسی پر دی جائے۔ اب اگر دونوں سینیر سپرنٹنڈنٹوں کو [illegible] ماہانہ کے حساب سے تنخواہ دی جائے گی تو یہ دشواری ہوگی کہ منشی محمود شاہ بیگ ابتدائی گریڈ منظور شدہ کی [illegible] ماہانہ تنخواہ قبل سے پا رہے ہیں۔ اور اصولاً تینوں سینیر سپرنٹنڈنٹوں کو وہی تنخواہ ملنا چاہیئے لیکن چونکہ یہ امر عام طور پر محسوس کیا جا رہا ہے سینیر سپرنٹنڈنٹوں کا گریڈ بہت زائد ہے اور از سر نو مرتب ہونا چاہیئے اس لئے اس امر کا خیال رکھتے ہوئے کہ منشی محمود شاہ بیگ کی تنخواہ موجودہ کم نہ ہو۔ تجویز کی جاتی ہے کہ سینیر سپرنٹنڈنٹان صیغہ فائنانس کا جدید گریڈ [illegible] قائم کیا جائے۔ اس صورت میں انتہائی تنخواہ بجائے [illegible] کے [illegible] رہیگی اور تینوں سینیر سپرنٹنڈنٹان کا شاہرہ [illegible] ہو جائے گا۔

کونسل کو حسب صراحت بالا سینیر سپرنٹنڈنٹان صیغہ فائنانس کا گریڈ [illegible] قائم کئے جانے۔ اور تینوں سینیر سپرنٹنڈنٹان کو گریڈ کی ابتدائی تنخواہ [illegible] ماہانہ دلائے جانے سے اتفاق ہے۔ جن میں سے منشی محمود شاہ بیگ قبل سے [illegible] ماہانہ تنخواہ پا رہے ہیں۔ منشی عثمان علی خاں۔ اور منشی عبدالکبیر خاں اس تاریخ سے [illegible] ماہانہ تنخواہ پائیں گے جس تاریخ کہ منشی عثمان علیخاں ٹریننگ سے واپس آئے ہیں۔

ترقی خواہ۔ مستدعی ہے کہ حسب معروضہ بالا بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری صادر ہو کر نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخطی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۰؍اپریل ۱۹۳۲ء

حکم:۔ مورخہ ۱۹۳۲ء ۲۰؍اپریل

وزینہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر بابت صدور حکم منسوخی بقیہ رخصت رعایتی پانچ یوم بیرسٹر جیٹس رگھونندن کشور صاحب بہادر از ۳۰؍اپریل ۱۹۳۲ء بوجہ عدم استفادہ دو منجملہ رخصت منظور شدہ رعایتی ۱۵ یوم

حکم

بموجب رپورٹ۔ عالی مرتبت مسٹر جیٹس رگھونندن کشور صاحب بہادر کی رخصت رعایتی پانچ یوم منسوخ کیجائے منشا سے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(بائی آرڈر)

دستخط عالیمرتبت صاحب منشی بہادر

حکم:-　　　　واقع ۲۹ اپریل ۱۹۳۸ء

بموجب رپورٹ میونسپل بورڈ کو ہدایت کیجاتی ہے کہ ۴ مئی ۱۹۳۸ء تک مجلس واضع قوانین کے لئے ممبر کا انتخاب بموجب دفعہ (۱) باب اول قواعد کمیٹی واضع قوانین عمل میں لائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　　　　جناب عالی　　　　میرساند

خانبہادر فدا علیخاں صاحب مرحوم ممبر کمیٹی واضع قوانین (منتخبہ میونسپلٹی) کے انتقال کے باعث غیر سرکاری ممبران کمیٹی واضع قوانین کی تعداد میں ایک منتخب ممبر کی کمی ہوگئی ہے۔ بنا برآں گزارش ہے کہ تحت دفعہ ۱ باب سوم قواعد کمیٹی واضع قوانین میونسپل بورڈ کے نام حکم ہدایت صادر فرمایا جائے کہ بورڈ مذکور ۴ مئی ۱۹۳۸ء تک اس خالی جگہ پر ممبر کا انتخاب بموجب دفعہ ۱ باب اول قواعد کمیٹی واضع قوانین عمل میں لائے۔

زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۳۸ء

روبکار:-　　　　واقع ۲۹ اپریل ۱۹۳۸ء

حسب معروضہ زبانی عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر و عالیمرتبت جناب ریونیو و فنانس منسٹر بہادر و عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر تحصیلداران کو بصورت تحت حسب ذیل اختیارات عطا کئے جاتے ہیں:-

تحصیلدار شاہ آباد . . . . درجہ دویم

تحصیلدار ملک . . . . درجہ دویم

تحصیل حضور تحصیل . . . . درجہ سویم

تحصیلدار سوار . . . . درجہ سویم

تحصیلدار ٹانڈہ . . . . درجہ سویم

تحصیلدار بلاسپور . . . . درجہ سویم

(۲) تحصیلداران شاہ آباد و ملک کو بصورت خاص اختیارات دفعہ (۱۰۷) ضابطہ فوجداری عطا کئے جاتے ہیں

(۳) عدالتی اعتبار سے تحصیلداران براہ راست صاحب چیف مجسٹریٹ کے ماتحت رہیں گے۔ لیکن انتظامی اعتبار سے وہ بدستور عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے تحت کام کریں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:-　　　　واقع ۲۹ اپریل ۱۹۳۸ء

حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر تجویز معروضہ منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　　　　جناب عالی　　　　میرساند

چونکہ دو ہمایوں سے تحصیلدار صاحبان کو حسب ذیل اختیارات عطا کیا جانا منظور فرمایا گیا ہے۔ اس صورت میں عدالت ہائے مجسٹریٹی کی تعداد کا دائرہ کم ہوجائیگا۔ عالیمرتبت جناب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ "مولوی نفیس الدین صاحب مجسٹریٹ درجہ دویم کو یکم مئی ۱۹۳۸ء سے ریٹائر کیا جائے اور ان کی آسامی تخفیف کی جائے۔"

مولوی نفیس الدین صاحب بعوض انعام یا پنشن جس کے مستحق ہوں گے پائیں گے۔ اس انتظام سے تحصیلدار صاحبان کے حسب ذیل عملہ کیلئے معتدبہ رقم دستیاب ہوگی وہ بلا کسی مزید بار کے فراہم ہوسکیگی۔ چونکہ مولوی نفیس الدین صاحب بھی صرف درجہ دویم کے مجسٹریٹ تھے اور ان کے علاوہ مجسٹریٹ درجہ دویم زیادہ تعداد میں درجہ دویم کا دائرہ زیادہ ہے لہذا اشرف حسین علیخاں بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی مجسٹریٹ درجہ سویم کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ دویم لائق عطا ہیں۔ ترتیباً مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز مذکور صادر فرمایا جائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

(دستخط)

تجویز دستخط عالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۳۸ء

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل:- ۱۹۳۹ء مورخہ ۲۰ اپریل

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بابت منظوری مسودہ قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ:

کونسل کو مسودہ قانون مذکور کمیٹی واضع قوانین میں پیش کرنے سے اتفاق ہے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ قانون مذکور براے پیشی کمیٹی واضع قوانین بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو۔

دستخط فارسی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

ترمیمی قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

براے حصول رائے عامہ

تمہید | چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون افیون کشی ریاست رامپور مجریہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء میں ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:

مختصر نام | دفعہ ۱- یہ قانون "ترمیمی قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔

حدود نفاذ اور تاریخ اشاعت | دفعہ ۲- یہ قانون کل حدود ریاست رامپور میں اس کی تاریخ اشاعت گزٹ سے نافذ پذیر ہوگا۔

ترمیم | دفعہ ۳- حسب ذیل دفعات میں بجائے لفظ "رجسٹری شدہ" کے لفظ "اجازت یافتہ" درج کیا جائے۔

دفعہ ۲- ضمن (۶)
" ۳ " (۲)
" ۴ " (۱) و (۲) و (۳)
" ۵-
" ۷-
" ۹-
" ۱۰ " (۲) حرف (الف) (ب) و (ج)
" ۱۱
" ۱۲

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل:- ۱۹۳۹ء مورخہ ۲۷ اپریل

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۶ اپریل ۱۹۳۹ء میں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۳۹ء بابت منظوری رخصت بیماری مع تنخواہ پیشگی [illegible] تحویلدار کتب خانہ [illegible] بغرض [illegible] مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۳۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ:

کونسل کو حکم محولہ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذ متعلقہ بغرض تعمیل مثل بخدمت صاحب ناظم [illegible] سکریٹری بہادر مرسل ہو۔ ایک نقل براے طبع گزٹ [illegible] کو ارسال کیجائے

دستخط فارسی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل:- (واقع ۲۰ راپریل ۱۹۳۶ء)

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ راپریل ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری پانچ روپیہ ماہانہ الاونس بصلۂ نگرانی کار شعبۂ نجاری بہ منشی کوثر حسین مدرس تجربہ از یکم جولائی ۱۹۳۵ء - پیش ہو کر واضح ہوا کہ موجودہ بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس کی تنخواہ مشاہرات میں ادائگی الاونس سال رواں کی گنجائش ہے۔ سال ۱۹۳۵-۳۶ء کے بجٹ میں پانچ روپیہ ماہانہ کے حساب سے الاونس کی رقم گیارہ ماہ کی رکھی جا چکی ہے۔ صیغہ فائنانس کو از یکم جولائی ۱۹۳۵ء تا آخر مارچ ۱۹۳۶ء رقم الاونس بجٹ سال رواں سے دلائے جانے اور از اپریل ۱۹۳۶ء بجٹ سال ۱۹۳۶-۳۷ء سے دلائے جانے سے اتفاق ہے۔ اس الاونس کی تحریک کی صیغہ نے یہ وجہ تحریر کی ہے کہ مدرس مذکور مدرسہ کے اوقات کے علاوہ شعبہ کے کام میں اپنا وقت صرف کرتا ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس - منشی کوثر حسین مدرس تجربہ کا پانچ روپیہ ماہانہ الاونس بصلۂ نگرانی کار شعبہ نجاری از یکم جولائی ۱۹۳۵ء منظور کیا جاتا ہے۔ برائے ادائگی الاونس سال رواں مبلغ چوالیس روپیہ بجٹ سررشتہ انسپکٹری کی مشاہرات سے بمد الاونس بجٹ مذکور منتقل کئے جائیں۔ ماہ اپریل ۱۹۳۶ء سے الاونس بجٹ سال ۱۹۳۶-۳۷ء سے ادا ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

—:o:—

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل:- (واقع ۲۰ راپریل ۱۹۳۶ء)

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ راپریل ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت لحاظ کارخانہ دری جاری کردہ مسمی اقبال علی بسلسلۂ تیاری سامان از قسم دری مطلوبہ صیغہ جات ریاست بہنگام ضرورت پیش ہو کر طے پایا کہ:-

ریاست ہذا میں صیغہ جیل کے علاوہ دریوں کا کوئی تجارتی کارخانہ نہ تھا۔ چنانچہ ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اسپیشل افسر صاحب کی تحریک پر کارخانہ مذکور بکوشش کھلوایا گیا ہے۔ اور اس کو ڈیولپمنٹ فنڈ سے امداد بھی دی جا چکی ہے۔ چنانچہ گورنمنٹ کا منشاء ہے کہ ریاست میں اس قسم کے کارخانے فروغ پائیں۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ریاست کے صیغہ جات اپنی ضرورتوں کی تکمیل میں ان کو حصہ لینے کا موقع دیں۔ بنابریں منظور کیا جاتا ہے کہ جب ریاست کے کارخانجات یا دوسرے صیغہ جات کو دریاں بنوانے کی ضرورت ہو تو کارخانہ جیل اور کارخانہ مذکور کے نرخوں کو طلب کر کے بلحاظ سہولت کار سرکار، قیمت کی مناسبت اور مال کی خوبی میں باہم موازنہ کریں۔ بعد موازنہ جس کارخانہ میں ان امور کی تکمیل بخوبی ہوتی ہو عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ متعلقہ کو حق ہوگا کہ وہ اس کارخانہ کے ذریعہ سامان تیار کرائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

—:o:—